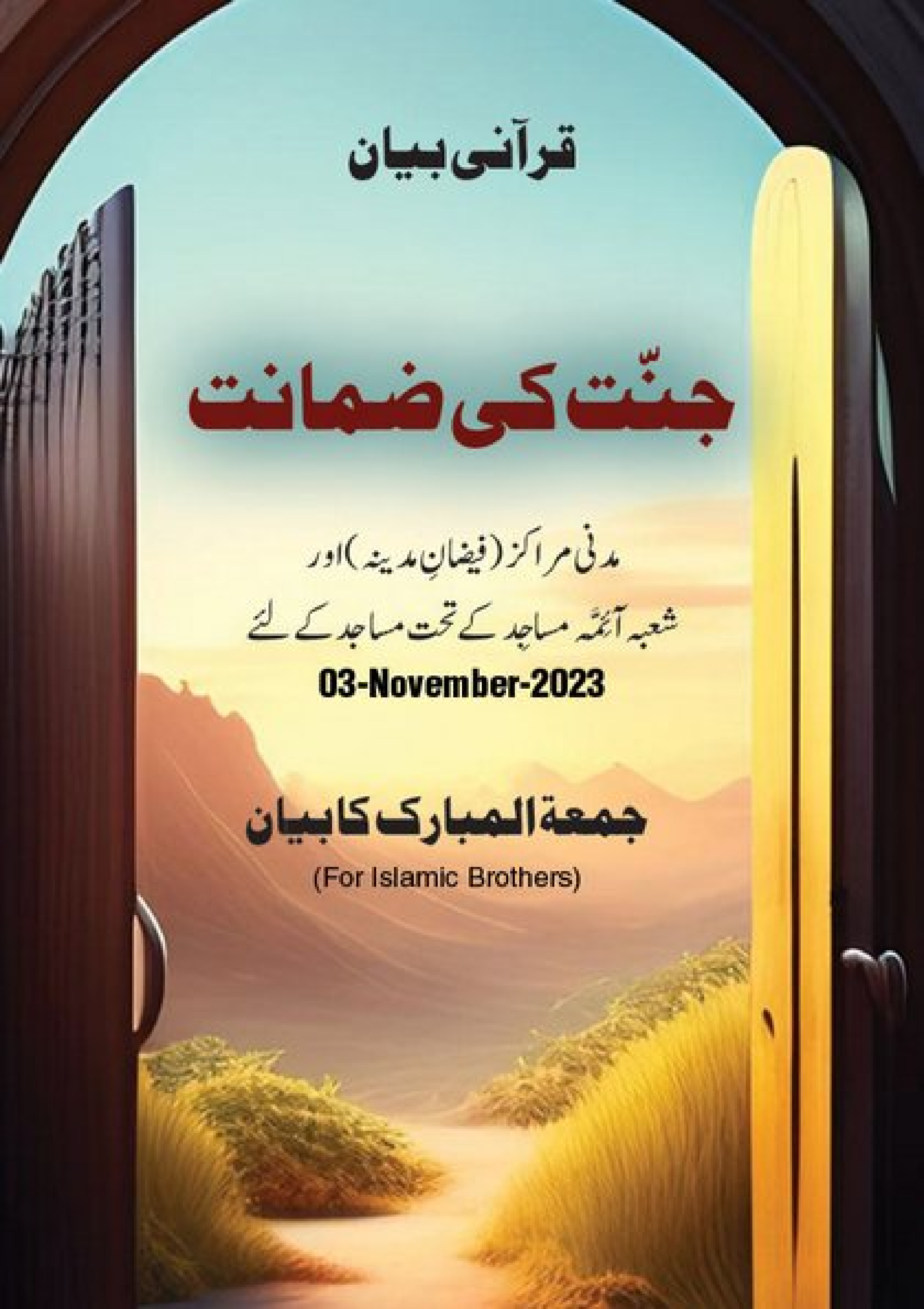

قرآنی بیان

جنّت کی ضمانت

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور
شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

03-November-2023

جمعة المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
3نومبر،2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

جنّت کی ضمانت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..جنتیوں کو تکلیف نہ ہوگی
- ..جنّت میں کھیتی باڑی
- ..جنّت کی سب سے اعلیٰ نعمت
- ..جنّت میں لے جانے والے اعمال

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دن میں 1000 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، وہ مرے گا نہیں جب تک جنّت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے۔[1]

کعبہ کے بدرُ الدُّجیٰ تم پہ کروروں درود | طیبہ کے شمسُ الضُّحٰی تم پہ کروروں درود[2]
بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود | پیاری پیاری نَفاست پہ لاکھوں سلام[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًاۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًاؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

صَدَقَ اللہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ: 1، سورۂ بقرہ کی آیت: 25 سننے کی سعادت حاصل

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار... الخ، صفحہ: 564، حدیث: 22۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 264۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 308۔

کی۔ اس آیتِ کریمہ میں اَہلِ ایمان اور نیک اعمال کرنے والوں کو جنّت کی خوشخبری سُنائی گئی ہے۔

یہ قرآنِ کریم کا پیارا اُسلوب ہے کہ جہاں غیر مسلموں اور مجرموں کو جہنّم سے ڈرایا جاتا ہے، ساتھ ہی اَہلِ ایمان اور نیک لوگوں کو جنّت کی خوشخبری بھی سُنادی جاتی ہے، اس آیتِ کریمہ سے پچھلی آیات میں کفّار (**Disbelievers**) کو جہنّم کی وعید سُنائی گئی اور فرمایا گیا کہ اے غیر مسلمو! اے وہ لوگو! جو قرآنِ کریم کے مُتعلِّق شک (**Doubt**) کرتے ہو، یا تو یہ ہے کہ تم قرآنِ کریم جیسا کلام بنا کر دکھاؤ! اور اگر نہ بنا سکو اور یقیناً تم اس جیسا کلام نہیں بنا سکو گے تو اس جہنّم سے ڈرو جس کا ایندھن (**Fuel**) آدمی اور پتھر (**Stone**) ہیں اور وہ کافِروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اب اس آیتِ کریمہ یعنی آیت نمبر 25 میں اَہلِ ایمان کو، قرآنِ کریم پر پختہ یقین (**Believe**) رکھنے والوں، صاحِبِ قرآن نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچّے غُلاموں کو جنّت کی خوشخبری سُنائی جارہی ہے۔ چنانچہ

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

ارشاد ہوتا ہے:

وَبَشِّرِ | ترجمہ کنزُالاِیمان: اور خوشخبری دے۔

یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک ہے: بَشِیْر یعنی خوشخبری سُنانے والے نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)۔ یہاں جو پُرلطف بات ہے، وہ یہ کہ جنّت اللہ پاک کی ہے، بندے بھی اسی کے ہیں، عِبادت بھی اُسی کی کرتے ہیں، کلام بھی اُسی کا ہے مگر ربِّ قدیر نے اپنے بندوں کو، اپنی جنّت کی خوشخبری

خُود نہیں سُنائی بلکہ اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرمایا: اے پیارے محبوب!

وَبَشِّرِ

گویا فرمایا جا رہا ہے: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ بندے میرے ہیں، کلمہ میرا پڑھتے ہیں، عِبَادت میری کرتے ہیں، جنّت بھی میں نے ہی بنائی ہے مگر خوشخبری انہیں آپ سنا دیجئے! اسی لئے تو ہم کہتے ہیں:

جو خُدا دیتا ہے ملتا ہے اِسی سرکار سے
کچھ کسی کو حق سے اس دَر کے سوا ملتا نہیں
کوئی مانگے یا نہ مانگے ملنے کا دَر ہے یہی
بے عطائے مصطفائی مُدّعا ملتا نہیں
خُود خُدا بے واسطہ دے یہ ہمارا منہ کہاں؟
واسطہ سرکار ہیں بے واسطہ ملتا نہیں (1)

خیر! یہ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں ہیں، جو قرآنِ کریم کی ہر ہر آیت سے ظاہِر ہوتی ہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خوشخبری سُنا دیجئے! یہ خوشخبری کس کو سُنانی ہے؟ فرمایا:

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ترجمہ کنزُالعِرفان: ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے۔

جن کو خوشخبری سُنانی ہے، ان کے 2 وَصف (**Traits**) یہاں بیان ہوئے ہیں اور یہ

1...سامانِ بخشش، صفحہ: 130-133 ملتقطاً۔

اسی جگہ نہیں بلکہ قرآنِ کریم میں عموماً جہاں بھی خوشخبری سُنائی جاتی ہے، تو یہی 2 وَصف ذِکْر ہوتے ہیں: (1): بندہ مؤمن ہو (2): نیک عمل کرنے والا ہو۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ ایمان قبول کرنے کے ساتھ ساتھ نیک اَعْمال کرنا، نمازیں پڑھنا، روزے رکھنا، زکوٰۃ دینا، حج ادا کرنا، والدین (**Parents**) کا ادب و احترام کرنا، تجارت (**Trading**) میں، کاروبار (**Business**) میں، غرض کہ زندگی کے ہر ہر معاملے میں شریعت کی پیروی کرنا بھی ضروری ہے۔

جنّت کی چابی کے دندانے

ایک مرتبہ حضرت وَہْب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدْمت میں عرض کیا گیا: کیا کلمۂ طیبہ جنّت کی چابی نہیں ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں (بالکل ہے) لیکن ہر چابی کے دندانے ہوتے ہیں، اگر تم ان دندانوں کے بغیر تالا کھولنا چاہو گے تو تالا (**Lock**) نہیں کھلے گا۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی پیاری مثال (**Example**) ہے یعنی کلمۂ طیبہ چابی ہے اور نَماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ عبادات اس چابی کے دندانے ہیں، لہٰذا اس چابی کے ذریعے جنّت کا تالا کھولنا ہے تو ❁ نمازیں بھی پڑھنی ہوں گی ❁ روزے بھی رکھنے ہوں گے ❁ حج فرض ہو تو وہ بھی ادا کرنا ہو گا ❁ زکوٰۃ کی شرائط پائی جائیں تو زکوٰۃ بھی دینی ہو گی ❁ باقی فرائض و واجبات بھی پورے کرنے ہوں گے ❁ گُناہوں سے بھی بچنا ہو گا۔ تب جنّت نصیب ہو گی۔

اللہ پاک ہمیں اِخلاص کے ساتھ کلمۂ طیبہ پڑھنے، اسے دِل میں سجائے رکھنے، اس

---

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب فی الجنائز ومن کان...الخ، صفحہ:354۔

کے تقاضوں (**Requirements**) کو پورا کرنے اور اسی مُبارَک کلمے کے ساتھ قبر میں اُترنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خدایا بُرے خاتمے سے بچانا | پڑھوں کلمہ جب نکلے دم یاالٰہی!
گناہوں سے بھر پور نامہ ہے میرا | مجھے بخش دے کر کرم یاالٰہی!
تُلیں میرے اعمال میزاں پہ جس دم | پڑے اِک بھی نیکی نہ کم یاالٰہی![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّتی نعمتوں کا مختصر بیان

خیر! خوشخبری سنانی ہے، کس کو؟ اَہْلِ ایمان کو، نیک لوگوں کو۔ اب وہ خوشخبری کیا ہے؟ کس چیز کی خوشخبری ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۗۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

ترجمہ کنزُالعِرفان: کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان باغوں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا حالانکہ انہیں ملتا جلتا پھل (پہلے) دیا گیا تھا اور ان (جنتیوں) کے لئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں وہ عظیم نعمتیں جن کی اَہْلِ ایمان اور نیک لوگوں کو خوشخبری سُنائی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 110۔

گئی ہے۔ حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: جنّت کے 8 طبقے (Levels) ہیں؛ (1): جنّتُ الفردوس (2): جنّتِ عدن (3): جنّت ماوٰی (4): دارُ الْخُلْد (5): دارُ السَّلَام (6): دَارُ الْمُقَامَہ (7): عِلِّیِّیْن اور (8): جنّتِ نعیم۔ اِن درجات (Ranks) کے ان کے عِلاوہ اور بھی نام ہیں۔ مسلمانوں کو ان کے اَعمال کے مُطابق اِن طبقوں میں رکھا جائے گا، چونکہ سارے مسلمانوں کے لئے یہ ساری جنّتیں ہیں، اس لئے آیتِ کریمہ کا مطلب یہ ہوا کہ جنّتیں مسلمانوں میں تقسیم ہو جائیں گی (جس کے اَعمال جتنے زیادہ ہوں گے، اسے اتنے ہی اعلیٰ درجے میں رکھا جائے گا)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت بہت ہی اعلیٰ مقام ہے، اس میں اللہ پاک نے اپنے بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں (Blessings) تیار کر رکھی ہیں کہ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دِل پر ان کا خیال گزرا۔

جنّت کس چیز سے بنائی گئی؟

صحابیِٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: ہمیں جنّت کی عمارت کے مُتعلّق خبر دیجئے! فرمایا: جنّت کی ایک اینٹ سونے (Gold) کی، ایک چاندی (Silver) کی ہے، اس کا مِلاط یعنی اس کا گارا (اینٹوں کو جوڑنے کے لئے استعمال ہونے والی چیز) خوشبودار مشک ہے۔ اس کی مٹی زعفران کی ہے، اس کی کنکریاں موتیوں (Pearls) اور یاقوت (Rubies) کی ہیں، جو جنّت میں داخِل ہو گا وہ خوش رہے گا، کبھی مایوس نہ ہو گا، جنّت میں ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ اس کے

---

1 … تفسیر نعیمی، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:25، جلد:1، صفحہ:230 بتغیر قلیل۔

کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور اس کی جوانی کبھی ختم نہیں ہو گی۔[1]

جنتی درخت کی شان

ایک **حدیثِ پاک** میں ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جنّت میں ایک درخت ہے کہ سُوار (مثلاً گھوڑے پر سواری کرنے والا) اس کے سائے میں 100 سال بھی چلتا رہے تو وہ ختم نہ ہو گا[2] اور جنّت میں ایسی نعمتیں ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دِل میں ان کا خیال گزرا[3] اور جنّت میں ایک کوڑے (یعنی چابُک) کے برابر جگہ دُنیا اور جو کچھ دُنیا میں ہے، سب سے بہتر ہے۔[4]

جنتیوں کو تکلیف نہ ہو گی

حضرت مُجاہد رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: جنّتی درختوں کے تنے سونے کے ہیں، ان کی ٹہنیاں زَبَرجَد اور یاقوت کی ہیں، ان کے پتّے (**Leaves**) اور پھل (**Fruits**) نیچے لٹکے ہوئے ہیں، کھانے والا اگر کھڑے ہو کر پھل لینا چاہے گا تو اسے مشقت نہ ہو گی، اگر بیٹھ کر لینا چاہے گا تو بھی تکلیف نہ ہو گی اور اگر لیٹے لیٹے لینا چاہے گا تو بھی اسے تکلیف نہیں ہو گی۔[5]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے جنّت کی...!! رَبِّ کریم نے جنّت میں صِرف راحت ہی راحت، آرام ہی آرام رکھا ہے یہاں تک کہ جنّتی درختوں سے پھل توڑ کر کھانے کا ارادہ ہو

---

1 ...الزھد والرقائق، کتاب الزہد بروایۃ المروزی، باب ذکر اللہ عزوجل، صفحہ:380، حدیث:1075۔
2 ...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفۃ الجنۃ وانھا مخلوقۃ، صفحہ:832، حدیث:3251۔
3 ...مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا واھلھا، صفحہ:1087، حدیث:2824۔
4 ...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفۃ الجنۃ وانھا مخلوقۃ، صفحہ:832، حدیث:3250۔
5 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، صفۃ الجنۃ وما اعد اللہ لاھلھا من النعیم، جلد:6 صفحہ:329، رقم:51۔

گا تو پھل لینے میں بھی کوئی تکلیف نہ ہو گی، آدمی بیٹھا ہوا ہے، اٹھنے کا دِل بھی نہیں کر رہا اور پھل بھی کھانے ہیں تو اسے بیٹھے بیٹھے ہی پھل مِل جائیں گے، وہ لیٹے لیٹے پھل لینا چاہے گا تو لیٹے لیٹے ہی پھل مِل جائیں گے۔ یعنی جنّتی کو ذرّہ برابر بھی تکلیف ہو، جنّت میں اس کا کوئی تصوُّر ہی نہیں ہو گا۔

کیا جنّتی بھی کھائیں پئیں گے...؟

حضرت زید بن اَرْقَم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک غیر مسلم شخص پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: اے ابو القاسِم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کیا فرماتے ہیں کہ جنّتی کھائیں اور پئیں گے؟ فرمایا: ہاں! اس کی قسم جس کے قبضے (**Possession**) میں میری جان ہے! بے شک اَہْلِ جنّت کو کھانے پینے میں 100 مَردوں کے برابر طاقت (**Power**) دی جائے گی۔ یہ سُن کر اس غیر مسلم نے پوچھا: جو کھاتا، پیتا ہے، اسے تو حاجت پیش آتی ہے اور جنّت میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت میں قضائے حاجت بس اتنی ہی ہو گی کہ انہیں مشک (**Musk**) کی طرح کا خوشبودار پسینہ (**Sweat**) آئے گا (اور تمام کھانا ہضم ہو جائے گا)۔[1]

جنّتی کھانے کے ہر لقمے میں جُدا لذّت ہو گی

روایات میں ہے: اللہ پاک فرشتوں کو فرمائے گا: میرے دوستوں (یعنی اَہْلِ جنّت) کو کھانا کھلاؤ! پس انہیں مختلف رنگوں (**Colours**) کے کھانے پیش کر دیئے جائیں گے۔

[1]... مسند امام احمد، مسند الکوفین، حدیث زید بن اَرْقَم، جلد:7، صفحہ:736، حدیث:19790۔

جنتیوں کو اس کھانے کے ہر لقمے (Bite) پر جُدا جُدا الذّت آئے گی۔ جب یہ کھانا کھا چکیں گے تو حکم ہو گا: میرے بندوں کو پانی پِلاؤ! اب مختلف قسم کے شربت پیش کئے جائیں گے، جن کے ہر گھونٹ پر علیحدہ علیحدہ مزہ آئے گا۔ (1)

کُن کہنے کی طاقت عطا ہو گی

پیارے اسلامی بھائیو! اِس دُنیا میں ہمارے لئے سب سے بڑی جو پریشانی ہے، وہ یہی ہے کہ ہماری خواہشات (Wishes) پر پہرا لگایا گیا ہے، یہاں ہم اپنی مرضی نہیں چلا سکتے، بعض اَوقات آدمی کی ایک چھوٹی سی خواہش ہوتی ہے، وہ اس خواہش کو پُورا کرنے کے لئے زندگی بھر محنت کر ڈالتا ہے، پِھر بھی خواہش پُوری نہیں ہو پاتی، یہ کیا ہے؟ ہماری خواہشوں پر پہرا لگایا گیا ہے، یہاں ہماری ہر خواہش، ہر تمنّا، ہر مرضی پُوری نہیں ہوتی لیکن جنّت میں اَہْلِ جنّت پر کرم ہو گا، **روایات** میں ہے: اَہْلِ جنّت جب جنّت میں پہنچ جائیں گے تو ایک فرشتہ ان کے پاس آئے گا اور انہیں سلام کر کے، انہیں رَبِّ کریم کا ایک خطّ پہنچائے گا۔ اس خطّ میں لکھا ہو گا: وہ خُدائے بزرگ جو **حیّ و قیُّوم** ہے، جسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کی جانِب سے ان جنتیوں کے نام پیغام جن پر کبھی موت نہیں آئے گی۔ **اَمّا بعد..!!** بے شک میں کسی چیز کو کُنْ کہتا ہوں تو وہ ہو جاتی ہے۔ اب سے تمہیں بھی یہ طاقت دی جاتی ہے کہ تم جس چیز کو کُنْ (یعنی ہو جا) کہو گے، وہ ہو جائے گی۔ (2)

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ کتنی عظیم نعمت ہے جو اَہْلِ جنّت کو عطا کی جائے

---

1 ...تنبیہ الغافلین، باب صفۃ الجنۃ واہلھا، صفحہ:38۔

2 ...الانسان الکامل، الانسان الکامل حامل السر...الخ، صفحہ:15۔

گی...!! جنّتی جو چاہیں گے، بَس کُنْ کہیں گے تو چاہت پُوری ہو جائے گی۔ روایات کے مطابق جنّتی جب کھانا چاہے گا، اسے کھانا مِل جائے گا، جب کچھ پینا چاہے گا، اسے پینے کے لئے پانی، دُودھ، شہد (**Honey**)، شربت مل جائے گا، یہاں تک کہ جنّتی اُڑتے ہوئے پرندے کو دیکھ کر اگر اسے کھانا چاہے گا تو وہ پرندہ (**Bird**) فوراً پک کر اس کے سامنے آ جائے گا۔[1] غرض کہ جنّتی جنّت میں جو چاہے گا، سو پائے گا، اس کی کسی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی خواہش کو ادھورا (**Incomplete**) نہیں چھوڑا جائے گا۔

جنّت میں کھیتی باڑی

روایات میں ہے: جنّت میں ایک آدمی آرام سے لیٹا ہو گا، اپنے ہونٹ ہِلائے بغیر دِل ہی دِل میں سوچے گا کہ اگر اجازت (**Permission**) ملے تو میں جنّت میں کھیتی باڑی (**Farming**) کروں۔ ابھی یہ دِل میں سوچ ہی رہا ہو گا کہ فرشتے اپنی مٹھیاں بند کئے اس کے پاس پہنچیں گے، سلام کریں گے، یہ فرشتوں کو دیکھ کر کھڑا ہو جائے گا، فرشتے کہیں گے: تم نے دِل میں تمنّا کی، لہٰذا ہم بیج لے کر آئے ہیں۔ وہ بندہ بیج (**Seeds**) لے کر انہیں زمین میں بَو دے گا، (جنّت میں چونکہ مشقت تو ہے نہیں، لہٰذا یہ بیج ڈالے گا تو) اسی وقت پہاڑوں (**Mountains**) جتنی اونچی اونچی فصل (**Crop**) اُگ جائے گی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے جنّت...!! جنّت میں ہر خواہش پُوری کی جائے گی، ہر تمنّا پُوری ہو گی، جس طرح دُنیا میں ہمیں اُمّیدیں (**Expectations**) ٹوٹنے، خواہشات اور تمنّائیں

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:155-156، حصہ:1 خلاصۃً۔

2 ...حلیۃ الاولیاء، رقم:245، عکرمہ مولیٰ ابن عباس، جلد:3، صفحہ:383 خلاصۃً۔

پُوری نہ ہونے کا دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے، جنّت میں ایسا کچھ نہیں ہو گا بلکہ آرام ہی آرام ہو گا، سکون ہی سکون ہو گا۔

ایک ایمان افروز مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے روایت سُنی، جنّت میں آدمی کو کھیتی باڑی کی خواہش ہو گی، اس جگہ حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے ایک ایمان افروز نکتہ بیان فرمایا ہے، آپ لکھتے ہیں: لوگ جس حال میں جئیں گے، اسی حال میں مریں گے اور جس حال میں مریں گے، اسی حال میں قیامت کے دِن اُٹھیں گے۔ یہ شخص جو جنّت میں بھی کھیتی باڑی کی خواہش کرے گا، یہ اَصْل میں وہ ہو گا جو زندگی میں کھیتی باڑی کیا کرتا تھا، اسے دُنیا میں کھیتی باڑی کا شوق تھا، اسی حال میں اسے موت آئی ہو گی، لہٰذا جنّت میں بھی اسے کھیتی باڑی کے خیال آئیں گے۔

اس سے معلوم ہوا؛ جو اس دُنیا میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر ذوق و شوق سے کرتے ہیں، جو ہر وقت مدینے کی یادوں میں مچلتے، دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے تڑپتے ہیں، روزِ قیامت جنّت میں بھی انہیں یہی خیال ہو گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عاشقانِ رسول عشقِ رسول میں سرشار جھومتے ہوئے اُٹھیں گے۔ (1)

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کیا خوب فرمایا:

روتے روتے گر پڑیں گے ان کے قدموں میں وہاں
روزِ محشر شافعِ محشر نظر جب آئیں گے

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:515 ماخوذاً۔

خُلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اس شان سے
یارسولَ اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے[1]

جنتیوں کا حُسن و جمال

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں ہر ایک نہایت حسین و جمیل (**Good-looking**) ہو گا، حضرت عکرمہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جنّت میں ہر شخص 33 سالہ نوجوان ہو گا، ان کے قد حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے قد کے برابر 60 گز یعنی 90فٹ ہوں گے، سب ہی خوبرو یعنی خوبصورت جوان ہوں گے، انہیں 70 حُلّے (یعنی جنتی جوڑے) پہنائے جائیں گے، ہر حُلّہ 70 رنگ بدلے گا اور ان کا حُسن و جمال ایسا ہو گا کہ جنّتی اپنی زوجہ (**Wife**) کے چہرے میں اور اس کی زوجہ اس کے چہرے میں اپنا چہرہ دیکھ لیا کرے گی (گویا ان کے چہرے آئینے کی طرف صاف شفاف (**Transparent**) ہوں گے)۔[2]

جنتیوں کا حُسن بڑھتا جائے گا

جنّت کی ایک اور بھی خاص بات ہے، اس دُنیا میں ہم جب سے آئے ہیں، ہماری عمر (**Age**) مسلسل بڑھ رہی ہے، ہم ہر ہر منٹ بلکہ ہر ہر سیکنڈ پُرانے ہو رہے ہیں، بڑھاپے (**Old Age**) کی طرف بڑھ رہے ہیں، جیسے جیسے عمر بڑھتی ہے، حُسن، جوانی، طاقت و قوت میں کمی آتی جاتی ہے، یعنی اس دُنیا میں ہم لمحہ لمحہ فنا کی طرف بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں۔ میاں محمد بخش صاحب رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے کیا خوب کہا تھا:

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 421۔

2 ...تنبیہ الغافلین، باب صفۃ الجنۃ واہلھا، صفحہ: 38 خلاصۃً۔

سدا نہ باغیں بلبل بولے، سدا نہ باغ بہاراں
سدا نہ ماپے، حُسن جوانی، سدا نہ صحبت یاراں

مفہوم: باغ میں بلبل کے چہچہے ہمیشہ نہیں رہتے، نہ باغ میں بہار (**Spring**) ہمیشہ رہتی ہے۔ اسی طرح ماں باپ، حُسن، جوانی، طاقت و قوت اور دوستوں کی صحبت (**Company**) بھی ہمیشہ نہیں رہتی۔

یہ دُنیا کا دستور (**Custom**) ہے، یہاں ہر لمحہ فنا کی طرف لے جانے والا ہے مگر جنّت کا دستور نرالا ہو گا۔ صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اس ذات کی قسم جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر قرآن نازِل فرمایا! دُنیا میں جس طرح لمحہ بہ لمحہ بڑھاپا آتا چلا جاتا ہے، ایسے ہی جنّت میں لمحہ بہ لمحہ حُسن بڑھا کرے گا۔ (1)

کیا شان ہے...!! جنّت میں فنا تو ہے ہی نہیں، وہاں موت تو آنی ہی نہیں ہے، اس لئے وہاں لوگ موت کی طرف نہیں بڑھیں گے، بڑھاپے اور کمزوری (**Weakness**) کی طرف نہیں بڑھیں گے بلکہ ہر آنے والا لمحہ جنتیوں کے حُسن و جمال میں اِضافہ کرے گا۔

جنّت کا جمعہ بازار

صحابیٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک جنّت میں ایک بازار ہے، جہاں اَہْلِ جنّت ہر جمعہ (**Friday**) کو جایا کریں گے۔ وہاں شمالی ہوا چلے گی، جو ان کے چہروں اور کپڑوں میں سَما جائے گی۔ اس کے ذریعے سے جنتیوں کے حُسن و جمال میں اضافہ ہو جائے گا، جب وہ

(1)... موسوعہ ابن ابی الدنیا، صفۃ الجنۃ وماعد اللہ لاہلھا من النعیم، جلد:6 صفحہ:329، رقم:13۔

اپنے گھروں کو لوٹا کریں گے تو ان کے اَہلِ خانہ کہا کریں گے: وَاللّٰہِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا خُدا کی قسم! تمہارا حُسْن و جمال پہلے سے بڑھ گیا ہے۔[1]

جنّتی نعمتیں ہمیشہ کے لئے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! بندے کو کوئی نعمت ملے، اس کی کوئی خواہش، کوئی تمنّا پُوری ہو تو اس کو خوشی ضرور ہوتی ہے لیکن اگر وہ نعمت، وہ خواہش محدود مُدَّت (Limited Time) کے لئے ہو تو خوشی ادھوری رہ جاتی ہے۔ کسی شاعِر (Poet) نے کہا تھا:

وَصل کی شِیرِینی میں پنہاں فَصل کی تلخی بھی ہے کم کم
تم سے ملنے کی بھی خوشی ہے، تم سے جُدا ہونے کا بھی غم

خواہش تو پُوری ہو گئی، نعمت تو مل گئی، اس کی خوشی اپنی جگہ مگر اس خوشی میں جُدائی کا غم بھی شامِل ہے۔ ایک مرتبہ حضرت رَابِعہ بَصرِیہ رحمۃُ اللہِ عَلَیہا نے فرمایا: اگر کسی شخص کو پُوری دُنیا اور جو کچھ اس میں ہے، سب کچھ دے دیا جائے، پھر بھی وہ غریب (Poor) ہی رہے گا۔ عرض کیا گیا: وہ کیسے؟ فرمایا: اس لئے کہ دُنیا فانی (Mortal) ہے (آدمی ساری دُنیا کا مالِک ہو جائے، پھر بھی خالی ہاتھ ہی یہاں سے جائے گا)۔[2]

---

1 ...مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا واھلھا، باب فی سوق الجنۃ...الخ، صفحہ:1089، حدیث:2833۔
2 ...الکواکب الدریہ، رقم:95، رابعہ عدویہ، جز:1، جلد:1، صفحہ:287۔

جیتنے دُنیا سکندر تھا چلا

جب گیا دُنیا سے خالی ہاتھ تھا[1]

لیکن قربان جایئے! جنّت کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ وہاں کی نعمتیں عارضی (**Temporary**) نہیں، محدود مدّت کے لئے نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہیں، نہ وہاں موت آئے گی، نہ ہی کسی جنّتی کو کبھی جنّت سے نکالا جائے گا، نہ کسی دِی گئی نعمت سے کبھی محروم کیا جائے گا۔

جنّت کی سب سے اعلیٰ نعمت

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّتی جب جنّت میں پہنچ جائیں گے تو ایک اعلان کرنے والا اعلان (**Announcement**) کرے گا: اے اہْلِ جنّت! تمہارے لئے اللہ پاک کے ہاں ایک وعدہ (**Promise**) ہے، جسے آج پُورا کیا جائے گا۔ جنّتی عرض کریں گے: کیا اللہ پاک نے ہمارے ترازو وزنی نہ کئے؟ کیا ہمارے چہرے روشن نہ فرمائے، کیا ہمیں جہنم سے بچا کر جنّت میں داخِل نہ فرمایا، پھر اب کون سا وعدہ ہے؟ پس رَبّ کریم! اپنے وجہِ کریم سے حجاب اُٹھا دے گا اور جنّتی اپنے رَبّ کا دیدار کریں گے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! جنتیوں کو جو کچھ عطا کیا جائے گا، اس میں سب سے زیادہ محبوب نعمت انہیں رَبِّ کریم کا دیدار ہو گی۔[2]

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:709۔

2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب اثبات رویۃ المؤمنین فی الآخرۃ...الخ، صفحہ:87، حدیث:181۔

جنّت میں لے جانے والے اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! یہ عظیم الشان جنّت...!! ایسی اعلیٰ نعمت...!! جہاں ہر خواہش پُوری ہو گی، نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی، آرام ہی آرام ہو گا، سکون ہی سکون ہو گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہاں اللہ پاک کا دیدار نصیب ہو گا۔ اس جنّت میں جانے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہو گا؟ آیئے! چند احادیث سنتے ہیں:

اللہ پاک سے جنّت مانگا کیجئے!

حدیثِ پاک میں ہے: جو بندہ اللہ پاک سے 3 مرتبہ جنّت مانگے، جنّت کہتی ہے: اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ اے اللہ پاک! اسے جنّت میں داخِل فرما دے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** جنّت کتنی اعلیٰ نعمت...!! اور جنّت تک پہنچنے کا طریقہ کتنا آسان ہے؟ روزانہ 3 مرتبہ اللہ پاک سے جنّت مانگنے کی عادت (**Habit**) بنا لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جنّت نصیب ہو گی۔

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا
ہم مفلس کیا مَول چکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے[2]

سوال سے بچئے!

ایک **حدیث شریف** میں ہے: مَنْ تَكَفَّلَ لِي اَنْ لَا يَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا، فَاَتَكَفَّلَ لَهُ بِالْجَنَّةِ جو مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ لوگوں سے کچھ نہیں مانگے گا، میں اسے جنّت کی ضمانت

---

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ انہار الجنۃ، صفحہ:605، حدیث:2572۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:186۔

(**Guarantee**) دیتا ہوں۔[1]

حضرت ثوبان رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ نے مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان سُنا تو آپ کی عادتِ کریمہ ایسی ہو گئی تھی کہ سُواری پر بیٹھے ہوئے اگر چابُک گر جاتا تو آپ کسی سے پکڑانے کا نہ فرماتے بلکہ خُود سواری سے اُترتے اور چابُک (**Whip**) اُٹھا لیا کرتے تھے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی کتنا آسان کام ہے...!! بس کرنا یہ ہے کہ **اپنی مدد آپ** (**Self Help**) والا قانون اپنانا ہے، جو کچھ ضرورت کی چیزیں ہیں، کوشش کر کے اپنی ہی خریدیں، اپنے پاس سنبھال کر رکھیں، سَفَر پر جانا ہو تو سفر (**Travelling**) کی ضروریات اپنے پاس پہلے سے رکھ لیں، بس کوشش کریں کہ کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے، ناحق سوال سے بھی بچیے، گھر میں بھی کوشش یہی ہونی چاہئے کہ مثلاً پانی پینا ہے، گلاس چاہئے، کوئی چھوٹی موٹی چیز لینی ہے تو آسانی ہو تو بچوں کو، بچوں کی امی کو تکلیف دینے کی بجائے خود ہی کر لیا کیجئے! بہر حال! دوسروں سے مانگنے سے جہاں تک ہو سکے، بچئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! جنّت میں جانا نصیب ہو گا۔

مسجد کو اپنا گھر بنالیجئے!

حضرت ابودَرْدا رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسجد ہر خدا سے ڈرنے والے کا گھر ہے اور جو بندہ مسجد کو اپنا گھر بنالے، اللہ

---

1 ...ابو داود، کتاب الزکاۃ، باب کراہیۃ المسئلۃ، صفحہ:269، حدیث:1643۔

2 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، من حدیث ثوبان رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:9، صفحہ:233، حدیث:23025۔

پاک اس کے لئے رحمت کی، اپنی رضا کی، پُل صراط سے باحفاظت گزرنے کی اور جنّت کی ضمانت دیتا ہے۔[1]

کیسی خوبصُورت بات ہے، مسجد کے ساتھ گہرا تعلق بنائیں تو رحمت بھی ملے گی، اللہ پاک کی رضا بھی ملے گی اور جنّت میں جانا بھی نصیب ہو جائے گا۔ افسوس! آج کل لوگ مسجد کے ساتھ ایسا تعلق (**Relation**) رکھتے ہیں جیسے مسجد کوئی مُسَافِر خانہ ہو، اذان ہوئی، مسجد میں آئے، نماز پڑھی اور واپس چلے گئے، یہ بھی اَقَلِّ قَلِیْل یعنی بہت تھوڑے لوگ کرتے ہیں، کتنے تو ایسے ہیں جو نمازوں کی پرواہ (**Care**) ہی نہیں کرتے۔ اللہ پاک انہیں توفیق بخشے اور ہمارے حال پر رحم فرمائے، خیر! جو نمازیں پڑھتے ہیں، ان کا بھی یہ حال ہے کہ آئے، نماز پڑھی اور چلتے بنے جبکہ ہماری دُکان (**Shop**)، ہمارے گھر کے ساتھ ہمارا تعلق کیسا ہوتا ہے؟ اس کے بالکل اُلٹ...!! جس طرح ہمارا گھر میں دِل لگتا ہے، اس طرح مسجد میں نہیں لگتا۔ یہ ہمارا حال ہے لیکن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیا فرمارہے ہیں؟ مسجد کو اپنا گھر بنالو...!!

گویا ہمیں یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ جو تعلق ہم آج اپنے گھر کے ساتھ رکھتے ہیں، جیسی دِل کی وابستگی (**Affiliation**) گھر کے ساتھ ہے، ایسی وابستگی مسجد کے ساتھ اپناؤ! اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے ایک مرتبہ اپنے حَوَّاریوں کو فرمایا: (اے حَوَّاریو...!! اپنے) گھروں کو منزل (یعنی عارضی قیام گاہ) بناؤ! اور مسجدوں کو اپنا مستقل (**Permanent**) ٹھکانہ بنالو...!![2]

---

[1]... مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب لزوم المساجد، جلد:2، صفحہ:101، حدیث:2026۔

[2]... تاریخ مدینہ دمشق، عیسیٰ بن مریم، رقم:5519، جلد:47، صفحہ:423۔

لٰہٰذا زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گزارنے کی عادت بنایئے! ❁ جب تک مسجد میں اعتکاف کی نیت کے ساتھ رہیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیوں کا میٹر چلتا رہے گا ❁ شیطان سے بھی حفاظت (Safety) رہے گی ❁ جب تک مسجد میں رہیں گے دُنیا کے فضول کاموں سے بھی بچت رہے گی ❁ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مسجد کی فَضا ایمان کے لئے بہت فائدے مند (Beneficial) ہے (کہ اس سے ایمان مضبوط ہوتا ہے)[1] ❁ حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بندہ جب تک مسجد میں رہتا ہے، فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے رہتے ہیں۔[2] سُبْحٰنَ اللہ!

ایک بات کی وضاحت کر دُوں؛ ہمیں مسجد کو گھر بنانے کی ترغیب دِلائی گئی، اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ ہم مسجد کے ساتھ ایسا ہی رَوِیّہ رکھیں جیسا گھر کے ساتھ رکھتے ہیں، نہیں...!! نہیں، مسجد کا تقدُّس، اس کا ادب و احترام ہر وقت ملحوظ رکھنا ضروری ہے، بہت سارے کام ہیں جو ہم گھر پر کر سکتے ہیں مگر مسجد میں نہیں کر سکتے، جیسے: دُنیوی باتیں، خرید و فروخت، اُونچی آواز میں بولنا اور ہنسنا وغیرہ، یہ کام گھر میں تو کر سکتے ہیں مگر مسجد میں کرنا منع ہے۔ لٰہٰذا مسجد کو اپنا گھر ضرور بنائیں، یعنی اس کے ساتھ گہری وابستگی رکھیں، زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گزاریں، مسجد میں دِل لگائیں اور اس کے ساتھ ساتھ مسجد کے ادب و احترام کو بھی ہر وقت ملحوظ رکھیں۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ

---

1 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:153، جلد:2، صفحہ:82 بتغیر قلیل۔
2 ...تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، الباب الثالث من جملۃ اخری من الاخلاق، صفحہ:137۔

سَلَّم۔

شیخین سے محبّت رکھئے!

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ باہَر تشریف لائے، دیکھا تو سامنے سے حضرت ابو بکر و عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہما آرہے ہیں۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا: یَاعَلِیُّ اَتُحِبُّ ھٰذَیْنِ الشَّیْخَیْنِ؟ اے علی! کیا تم ان دونوں شیخین سے محبّت کرتے ہو؟ عرض کیا: جی ہاں! یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فرمایا: اَحِبَّھُمَا تَدْخُلِ الْجَنَّۃَ یعنی ان دونوں سے محبّت کرتے رہو! تم جنّت میں پہنچ جاؤ گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان بالخصوص حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے محبّت کرنا بھی جنّت میں لے جانے والا عمل ہے۔

اب خود غور فرمالیجئے! جب ان سے محبّت کرنے والا جنّتی ہے تو یہ خُود جنّتی کیوں نہیں ہوں گے۔ ہاں! ہاں! مسلمانوں کے یہ دونوں خلیفہ قطعی جنّتی بلکہ اَہْلِ جنّت کے سردار ہیں۔ پیارے نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابو بکر و عمر جنّتی بوڑھوں کے سردار ہیں۔[2]

یعنی وہ لوگ جنہیں بڑھاپے میں موت آئے گی اور وہ جنّت میں جائیں گے، ان

---

1 ... تاریخ بغداد، رقم: 67، محمد بن اسحاق... الخ، جلد: 1، صفحہ: 262۔

2 ... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الفضائل، ماذکر فی ابی بکر... الخ، جلد: 7، صفحہ: 473، حدیث: 19۔

لوگوں کے سردار ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہماہوں گے۔

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی جنّتی ۔ سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی

چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی ۔ حضرتِ صدّیق بھی! جنّتی جنّتی

اور عُمرِ فاروق بھی! جنّتی جنّتی ۔ عُثمانِ غنی! جنّتی جنّتی

فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی ۔ ہیں حسن حسین بھی! جنّتی جنّتی

والدَینِ نبی! جنّتی جنّتی ۔ ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی

اور ابو سُفیان بھی! جنّتی جنّتی ۔ ہیں معاویہ بھی! جنّتی جنّتی[1]

جنّت میں لے جانے والے مزید اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! ہر نیکی ہی جنّت میں لے جانے والی ہے، البتہ بہت سارے وہ نیک اعمال جن پر جنّت کی ضمانت دی گئی ہے، ان میں سے چند مزید نیک اعمال یہ ہیں: (1): سچ بولنا (2): وعدہ پُورا کرنا (3): امانت دار رہنا (4): اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنا (5): آنکھوں کو جھکائے رکھنا (6): اپنے ہاتھوں کو گناہوں سے روکے رکھنا۔ رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھے ان کاموں کی ضمانت دے، میں اسے جنّت کی ضمانت دیتاہوں۔[2]

ایک **حدیثِ پاک** میں ہے: تم مجھے ان 6 کاموں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنّت کی ضمانت دیتاہوں (وہ 6 کام یہ ہیں:) (1): نماز (2): زکوٰۃ (3): امانت (4): شرمگاہ کی حفاظت

---

1 …وسائلِ فردوس، صفحہ: 53۔

2 …ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب الصدق والامر… الخ، صفحہ: 190، حدیث: 271۔

(5):پیٹ(کو حرام سے بچانا)اور(6):زبان(کو گناہوں سے بچانا)۔[1]

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جو بندہ صبح کے وقت کہے: رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِینًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنّت میں لے جانے کی ضمانت دیتا ہوں۔[2]

"القرآن الکریم" ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دَعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: Al Quran Al kareem (القرآن الکریم)۔ یہ ایپلی کیشن Android اور IOS سے ڈاؤن لوڈ (Download) کر کے بآسانی استعمال کی جاسکتی ہے، اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں تلاوتِ قرآن سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو Bookmark بھی کیا جاسکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو Bookmark کی بدولت بآسانی اس تک پہنچ سکتے ہیں، یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

---

1 ... معجم اوسط، من اسمہ الفضل، جلد:3، صفحہ:396، حدیث:4925۔

2 ... معجم الکبیر، من اسمہ منیذر، جلد:9، صفحہ:78، حدیث:17225۔

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: دورانِ خطبہ نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ناجائز و گناہ ہے۔

وضاحت: بعض لوگ جمعہ کے دِن اس وقت پہنچتے ہیں جب خطیب صاحِب (عربی والا) خطبہ شروع کر چکے ہوتے ہیں یا بعض اَوقات دوسری اذان ہو رہی ہوتی ہے تو اس وقت سنّتیں شروع کر دیتے ہیں۔ یاد رکھئے! خطیب صاحِب جب منبر پر بیٹھ جائیں یا (عربی والا) خطبہ شروع کر چکے ہوں، اس وقت سنّتیں یا کوئی بھی نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ناجائز و گُناہ ہے۔ روایت میں ہے: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ عُمَرَ اَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الصَّلَاةَ وَالْكَلَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الْاِمَامِ یعنی حضرت عبد اللہ بن عبّاس اور حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہم (جو بلند رُتبہ صحابی ہیں، یہ دونوں حضراتِ ذی وقار) خطیب کے منبر پر تشریف لے آنے کے بعد نماز پڑھنے اور کلام کرنے کو مکروہِ (تحریمی) قرار دیتے تھے۔

لہٰذا ❁ اگر کوئی شخص جمعہ کی دوسری اذان یا عربی خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں پہنچا، اسے چاہئے کہ خاموشی (**Silence**) سے بیٹھ کر خطبہ سُنے ❁ اگر سنّتیں شروع کر لیں تو انہیں توڑنا واجِب ہے، اس پر لاَزِم ہے کہ بعد میں ان سنّتوں کی قضا کرے اور ❁ اگر دورانِ خطبہ سنّتیں شروع کیں اور مکمل کر لیں تو سنّتیں ادا ہو جائیں گی مگر گنہگار ہو گا ❁ اگر خطبہ شروع ہونے سے پہلے ہی سنّتیں شروع کر لیں تھیں، اسی دوران خطبہ شروع ہو گیا تو اب نہ توڑے بلکہ چار رکعت مکمل کر لے۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام

---

1 ...دار الافتا اہلسنت غیر مطبوعہ، فتویٰ نمبر: wat:2020، ماہنامہ فیضان مدینہ رجب المرجب 1441ھ۔

سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الحُسنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا رَقِیْبُ

یَا رَقِیْبُ 3 بار پڑھ کر پھوڑے پھنسی پر دَم کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! شفا نصیب ہو گی۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 252۔